22021 ۔ عورتوں کا جھوٹے عذر پیش کرکے نماز ترک کرنا

سوال

بعض سکولوں میں طالبات پرنماز باجماعت کا اہتمام کرنا ضروری ہے اوروہ حیض والی لڑکیوں کوایک خاص جگہ بیٹھنے کی اجازت دیتے ہیں ، تواس طرح کچھ لڑکیاں اللہ تعالی انہیں ھدایت دے اپنی نگران کے سامنے جھوٹ بولتی ہیں کہ انہیں ماہواری آئ ہوئ ہے اوروہ اتنے دن نمازنہیں پڑھتیں ، اورجب ماہواری آتی ہے تو ذلت سے بچنے کےلیئے سب کے ساتھ نماز میں کھڑی ہوجاتی ہیں ، توایسی لڑکیوں کے اس جھوٹ کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ان کا ایسا کرنا جائز نہیں اس لیے کہ اس میں کئ ایک جرم ہیں :

اول : اس دعوی میں صریح اورواضح جھوٹ بول کرعذر پیش کرنا ۔

دوم : نماز کا مکمل ترک کرنا یا پھر اس کے وقت میں تاخیر کرنا ، اوریا پھر عورتوں کی جماعت کوترک کرنا ۔

سوم : بعد میں حقیقی ماہواری کی حالت کے اندر نماز کی ادائیگی ۔

توآپ انہیں وعظ ونصیحت کریں اوران کے سامنے جھوٹ کاگناہ اورنماز میں وقت سے تاخیرکی سزا بیان کریں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

جولوگ اپنی نماز میں کوتاہی کرتے ہیں الماعون (5) ۔

اورجولڑکی بھی نماز میں تاخیر کرے یا پھر ماہواری کی حالت میں نماز پڑھے تواسے سزا ضروردی جائے تا کہ اسلام کے ناپسندیدہ کام رک جائیں ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .